

# قانون سارا سمبلی آزاد جموں و کشمیر

## سیکرٹریٹ

☆☆☆

مورخہ 26 اکتوبر 2022ء ہر ڈبھ بوقت 03:30 بجے دن منعقد ہوئے والے قانون سارا سمبلی آزاد جموں و کشمیر کے املاں کی ترتیب پر کارروائی۔

### ﴿تلاوت قرآن حکیم و نعت رسول ﷺ﴾

قاری اسمبلی تلاوت قرآن حکیم اور اس کا ارد و ترجمہ جبکہ نعت خواں اسمبلی بارگاہ رسالت مآب خاتم النبین ﷺ میں ہدیہ نعمت پیش کریں گے۔

### ﴿حصہ اول﴾

#### (سوالات)

علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت کیئے جائیں گے اور ان کے جوابات دیے جائیں گے۔

### ﴿حصہ دوں﴾

#### (قراردادہ)

##### -1 قرارداد مخفی جانب جناب محمد علیم سعید شاہ پاریمانی سیکرٹری برائے عزروں کو اتا۔

یہ ایوان تاریخ کے شدید ترین حالیہ سیالاب کی وجہ سے ہونے والے جانی و مالی نقصانات پر گھرے دکھ و غم کا اظہار کرتا ہے۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ تمام سرکاری / پرائیوریت ادارہ جات میں مکمل سول ڈنیش کی جانب سے سرکاری سطح پر تربیت کا معقول انتظام کیا جائے تاکہ نوجوانوں کو سیالاب، زلزلہ، فائرنگ ہائے علاوہ متعدد ہنگامی حالات سے نجٹے کے لئے تیار کیا جاسکے۔

یہ ایوان حکومت آزاد کشمیر کا شکریہ ادا کرتا ہے جس نے KORT کے تعاون سے سیالاب زدگان کے 20 ہزار بچے مستحقین میں تقسیم کیے۔

یہ ایوان نیلم و میلی میں حالیہ کھلونا بم سے جان بحق اور زخمی ہونے والے بچوں کے لئے گھرے دکھ کا اظہار کرتا ہے اور اقوام متحده سے پر زور مطالبہ کرتا ہے کہ کنٹرول لائن پر بھارتی جارحیت کو روکا جائے۔

یہ ایوان اقوام متحده سے یہ مطالبہ بھی کرتا ہے کہ بھارت کو مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں بالخصوص مذہبی طبقے کو ہراساً کرنے سے روکے۔

##### -2 قرارداد مخفی جانب سردار محمد جاوید ایم ایل اے۔

پاکستان میں پی ڈی ایم کی غلوط حکومت کے اقتدار سنبھالتے ہی وزارت خارجہ کے منصب پر فائز ہونے والے کم عمر ترین بلاول

بھروسہ رداری کے کمال تدبیر، اعلیٰ فہم و فراست اور دوراندیش پالیسیوں سے جہاں پاکستان کے وقار اور قوی عزت و احترام کو یہیں

نامی حاصل ہوئی اسی طرح مقبوضہ کشمیر میں لئے والے حکوم نہیں آزادی پسند کشمیریوں کی دنیا بھر میں بے باک و کالت کے دور کا

آغاز ہوا۔ جسکن وہی خارجہ کے ہمراہ وفاتی وزیر خارجہ بلاول بھروسہ رداری کی مشترکہ پریس کانفرنس میں کشمیری عوام کو اقوام متحده

سے حق خود ارادت دلانے کا مطالبہ، عمر حاضر کا بہت بڑا بھریک تھا ہے جو بھارت کے فرسودہ موقف کی واضح ناکامی ہے۔

وفاتی وزیر خارجہ بلاول بھروسہ رداری نے دنیا بھر میں کشمیری قوم کی خواہشات اور شہیدوں کی قربانیوں کے پیش نظر جو دن و نوک توی

پالیسی اختیار کی ہے اس پر یہ معزز ایوان انہیں خارج تجویں پیش کرتا ہے اور اس امر کی توقع رکھتا ہے کہ وہ اپنے شہید نانا قائدِ عوام ذوالقدر علی بھٹو، اپنی والدہ دختر مشرق بنے نظیر بھٹو شہید کی کامیاب خارجہ و کشمیر پالیسیوں کے تسلسل میں سفارتی کامیابیاں حاصل کریں گے۔ چیزیں میں بلاول بھٹو زرداری نے عملی سیاست میں قدم رکھتے ہی "لے کر رہیں گے پورا کشمیر" جو نفرہ دیا تھا اس پر وزارت خارجہ کا منصب سنبھال لئے ہی عمل پیرا ہوتا 90 لاکھ قابض بھارتی فوج کے محاصرے میں 90 لاکھ سے زائد عوام کے لئے نئی امید، صبح کا پیام ہے۔

یہ معزز ایوان وفاقی حکومت کی کشمیر پالیسی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے مسئلہ کشمیر کے لئے کی جانے والی پیش رفت پر سیاسی نظریاتی و ابستگیوں سے بالاتر ہو کر اپنی آزادی کے لئے غیر مشروط تعاون جاری رکھے گا اس لئے کہ اہل کشمیر مضبوط، خوشحال، جمہوری پاکستان کو اپنی لاہور نگہ جہد مسلسل کو اپنی آرزوں اور امیدوں کا نشان منزل سمجھتے ہیں۔

لہذا یہ معزز ایوان متفقہ طور پر وفاقی وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری کی ملک و قوم، اہل کشمیر کی آزادی کے لئے کی جانے والی خدمات کو شاندار الفاظ میں سراہتا ہے۔

### قرارداد مخاوب جناب عامریاں نے ایم ایل اے۔

-3-

قانون ساز اسلامی آزاد جموں و کشمیر کا یہ اجلاس مقبولہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی تکمیل خلاف ورزیوں کی شدید الفاظ میں نہ مرت کرتا ہے اور حریت رہنماؤں کو پابند مسلط کرنے، تجوانوں کی نارگش کلگ، نہ ہی آزادی سلب کرنے اور نماز جمع کے اجتماعات پر پابندیوں کو بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی قرار دیتا ہے اور انسانی حقوق کی تنظیموں اور مہذب ممالک سے نوٹ لینے کا مطالبہ کرتا ہے۔

یہ اجلاس مقبولہ کشمیر میں مسلم سکارازی کی گرفتاریوں کی شدید الفاظ میں نہ مرت کرتا ہے اور اس سے بھارت کا نام نہادیکولر چبرہ بے نقاب ہو گیا ہے۔ یہ اجلاس اقوام متحده سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے حوالے سے سلامتی کو نسل کی قراردادوں پر عملدرآمد کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کرے۔

یہ اجلاس سیالاب متاثرین سے اظہار بھیجنی کرتا ہے اور اس بات کا یقین دلاتا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر سیالاب متاثرین کی بھرپور مدد اور ان کی بحالت کے لئے بھرپور کردار ادا کرتی رہے گی اور آزاد کشمیر کے عوام بھرپور اقدامات جاری رکھیں گے۔

یہ اجلاس ریلیف آپریشن کے دوران دہشت گروں کی کارروائیوں کے دوران شہید ہونے والے افواج پاکستان کے آفیسر ان وجوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ یہ اجلاس افواج پاکستان کو یقین دلاتا ہے کہ دفاع وطن اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم ان کی پشت پر سیسے پلانی دیوار کی طرح کھڑی ہے۔

### قرارداد مخاوب محترمہ ثاراں جہاںی ایم ایل اے۔

-4-

قانون ساز اسلامی کے اس اجلاس کی رائے میں تحریک آزادی کشمیر کے دوران کشمیری خواتین کو طرح طرح کی اذیتوں سے دوچار ہوتا ہے۔ کبھی سہاگ لٹ جانے کی اذیت، کبھی بوڑھے والدین کی اذیت ناک اموات، کبھی پیارے بھائیوں کی بے گناہ گرفتاریوں کے بعد جعلی پولیس مقابلوں میں شہادتیں، کبھی معموم بچوں کو تعیین اداروں سے مغلکوں قرار دے کر اخھایا جانا اور کبھی گینگ ریپ کا سامنا، ان متعدد مسائل کے ساتھ ساتھ کشمیری خواتین، جن کا بیان است کے آزاد حصہ کی خواتین، کبھی شکار ہیں، وہ یہ ہے کہ گزشتہ بھائیوں

میں مقبوضہ ریاست میں عمر عبداللہ کے دور میں تحریک آزادی میں برس پیارہ حریت پندوں کو ایک صلح کا جمانہ دیتے ہوئے واپس مقبوضہ کشمیر آنے کی پیشگش کی گئی اور یہ کہا گیا کہ اگر کوئی حریت پند پر امن ہو کر ریاست میں اپنی فیملی سیست آباد ہونا چاہے تو حکومت اسے محفوظ پناہ دینے کو تیار ہے۔ اسی پیشگش کے نتیجے میں بہت سے حریت پند نوجوانوں نے جو کر ریاست کے آزاد حصہ میں بہاں کی خواتین سے شادی کے بعد اپنی فیملی سیست آباد تھے، اس پیشگش سے استفادہ کرتے ہوئے نیپال و دیگر راستوں سے مقبوضہ ریاست والی کی راہ لی۔ بہاں سے اس پار جانے والے آزاد حصہ کی یہ خواتین جب وہاں پہنچیں تو مقبوضہ کشمیر انتظامیہ نے انہیں شہری حقوق دینے سے انکار کر دیا اور اس وقت یہ خواتین مجموعی طور پر 350 سے 400 کے لگ بھگ ہیں در بدر کی تھوڑکریں کھارہی ہیں۔ کئی کے خاوندوں پا پہنچے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر کی انتظامیہ انہیں کوئی دستاویز جاری کرنے سے انکاری ہے۔ جس کے نتیجے میں یہ خواتین مختلف ہنری امراض کا شکار ہیں۔

لہذا اس معزز ایوان کی رائے میں مقبوضہ ریاست جموں و کشمیر میں بھی کاشکاران خواتین کو قانونی دستاویزات مہیا کیجئے جانے کا اہتمام کیا جائے تاکہ یہ خواتین دستاویزات ان کی بنیاد پر آزاد کشمیر آ کر اپنے پیاروں سے ملاقات کر سکیں اور اپنے مستقبل کا تعین بھی کر سکیں۔

#### قرارداد مخاب مختار احمدی ایم ایل اے۔

آج کا یہ اجلاس مملکت خداداد پاکستان میں آنے والے حالیہ تخت ترین سیالاب کے نتیجے میں انسانی جانوں کے خیال اور عوام کی قیمتی الملاک کے نقصان پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور اس آفت سادی وارضی کے نتیجے میں لقہ اجل بننے والے تمام فوت شدگان کے لئے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ان کے پسمندگان کو صبر جیل عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ حکومت پاکستان کو متأثرین کی آباد کاری اور کا حقہ ادا اور تعاقون کی ہمت و توفیق عطا فرمائے۔ اس حوالے سے اجلاس پاکستان اور آزاد کشمیر کے عوام سے بھی یہ اجیل کرتا ہے کہ مشکل کی اس گھری میں ہر پاکستان کو چاہیئے کہ حکومت کی طرف سے کھولے گئے سیالاب فنڈ اکاؤنٹ میں اپنی بساط کے مطابق بڑھ کر عطیات جمع کروائیں تاکہ متأثرین کی معقول معاونت کی جاسکے۔

#### قرارداد مخاب جناب محمد مظہر سعید شاہ پاریلمانی سیکرٹری برائے عشرو زکواہ۔

لکھی انسانی ضرورت ہے لیکن جنگلات کا بے دریخ اور بے درودی سے کٹا ہمارے ماحول اور آنے والی نسلوں کے لئے تباہی کا سبب بن رہا ہے۔ جب ہم ایک درخت کاٹتے ہیں تو اوسطاً چھتیس (36) پچوں سے ان کی آسکیجن چھینتے ہیں۔ ہم جنگلی حیات سے حیات چھین لیتے ہیں۔ وہ سب جانور جو بائیوڈائیورٹی (حیاتیاتی نوع) کا جزو لایفک ہیں اس وجہ سے ناپید ہوتی جا رہی ہیں۔ ماحول میں درج حراثت بڑھنے سے بارشوں کے تغیر و تبدل اور ان کے نتیجے میں بے قابو سیالاب جو ہمارے لئے تباہی، زمینی کثا (لینڈ سلائیڈنگ) کلیش زکو پنگنے کی صورت میں مخد آلبی ذخیر کا ضیاع ہو رہا ہے۔ حقیقت پندی سے جائزہ لیں تو اب سب کو نقصان پہنچا کر ہم فطرت کو نقصان پہنچا رہے ہیں اور (Climate Change) یا موسمیاتی تبدیلیاں اسی وجہ سے رونما ہو رہی ہیں۔ اس لئے اس ضمن میں، میں درج ذیل مطالبات اس معزز ایوان کے سامنے ایک قرارداد کی صورت میں پیش کرنا چاہتا ہوں کیونکہ جنگلی حیات کی خلافت حکومت کی ذمہ داری ہے۔

جنگلات کی ہر قسم کی کرشل کٹائی بالخصوص بزر درخت کی کٹائی پر دو سال تک کی پابندی عائد کی جائے۔ ☆

- ☆
- ماحولیاتی تہذیبی، جنگل کی حفاظت، جنگلی حیات اور نئے درخت اور پیچ لگانے وغیرہ کو نصاہب میں شامل کیا جائے۔
- ☆
- جنگل اور جنگلی حیات تحفظنا ایکٹ کو نافذ کیا جائے اور اس ایکٹ کی خلاف درخواست اے اے کو سزا دی جائے۔
- ☆
- جنگلات کی کنالی روک تھام کے لئے تبادل اینڈھن فراہم کیا جائے۔
- ☆
- اس مقصد کے لئے فاریسٹ انسپکٹر ہنا کراس میں لوگوں کو دا خلد لا کر وہاں سکھا شروع کیا جائے اور درخت لگانے اور ان کی حفاظت کرنے والوں کو ایک ایک درخت کا عادض دیا جائے۔
- ☆
- آگ لگنے کی صورت میں حکومت پہلے سے آگ بجھانے کے انتظامات کرے اور ایسے درخت لگائے جائیں جو جلدی پڑھوتری کریں۔
- ☆
- علاقائی جزی بلوں اور درختوں کی نرسیریاں ہائی جائیں۔
- ☆
- چھلوں کی پیداوار برداشت کے لئے مختلف درختوں پر گرافنگ کی جائے اور شکار کرنے اور درخت کاٹنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔
- 7-
- قرارداد منفایب جتاب چاویدا اقبال بٹھانوی ایم ایل اے۔**
- پاکستان میں PDM کی مخلوط حکومت کے اقتدار سنبھالنے کے بعد وزارت خارجہ کا قلمدان بلاول بھٹوزرداری نے سنبھالا جو پاکستان چیلز پارٹی کے چیئرمین بھی ہیں، نے اپنی فہم و فراست سے خارجہ امور میں کمال مہارت اور تدبیر سے کام کیا اور اسی دوران پاکستان میں سیالاب بھی آگیا۔ لیکن بلاول بھٹوزرداری نے جہاں سیالاب زدگان کے حوالہ سے قدرتی آفت کے طور پر سیالاب متاثرین کا کیس پیش کیا وہاں پر کشمیر ایشو کے حوالہ سے بلاول بھٹوزرداری نے وزراء خارجہ کا تنفس کے دوران اور UN کے اجلاسوں کے دوران اور پھر جرمی کے وزیر خارجہ کی طرف سے کشمیر پر بھرپور حمایت حاصل کی جو کہ قبل ستائش ہے۔ اس پر ہم بلاول بھٹوزرداری کے شکرگزار ہیں کہ انہوں نے مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔
- 8-
- قرارداد منفایب محترمہ نبیلہ بیوب خان ایم ایل اے۔**
- یہ اجلاس بالعموم مسئلہ کشمیر کے حوالے سے حکومت پاکستان کی جانب سے آج تک کی جانے والی کاوشوں کو سراہتا ہے اور بالخصوص چیئرمین پاکستان چیلز پارٹی وزیر خارجہ جتاب بلاول بھٹوزرداری جنہوں نے اپنی فہم و فراست، برداشت، تدبیر، ذہانت اور لیاقت سے کام لیتے ہوئے نہ صرف مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کیا بلکہ UN کے اجلاسوں میں اور دیگر ممالک سیاست جرمی کے وزیر خارجہ کی طرف سے کشمیریوں کی بھرپور حمایت حاصل کی اور ملک پاکستان جو کہ سیالاب کے مسائل سے دوچار تھا، کو اس قدرتی آفت سے نکالنے کے لئے بھرپور اور جاندار کردار ادا کیا۔ اس اجلاس کے توسط سے مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر موثر طریقے سے اجاگر کرنے اور کشمیریوں کی آواز کے ساتھ اپنی آواز شامل کرنے اور ملک پاکستان کو عالمی تہائی سے نکالنے کے لئے کی جانے والی کاوشوں پر ان کی خدمات کے اعتراف میں ان کو بھرپور خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔
- 9-
- قرارداد منفایب محترمہ کوثر تقلیلیں گلائی ایم ایل اے۔**
- آزاد کشمیر میں لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد کا تعلق سادات سے ہے۔ جن میں سے اکثر یہ سفید پوشن افراد پر مشتمل ہے۔ اسلام میں سادات سے تعلق رکھنے والے نادار افراد کی زکواۃ فتنہ سے مالی امد اور نیس کی جاسکتی۔ آزاد کشمیر میں حکومتی سطح پر سادات

سے غسل، رکھنے والے ہزار، سفید پالی، مارکنے اور اگر مال معاویت کے لئے کوئی قانون موجود نہ ہے اور جو لوگ صدقہ خیرات  
تو انہیں کرتے ہوں کے لئے باہزت مالی امداد کا کوئی ذریعہ بھی موجود نہیں ہے، جس کی وجہ سے معاویت سے قصر، رکھنے والے  
مخدوم، سفید پالی، ہزار اور مارکنے اور اگر معاویت کا فکار چیز۔

راہر معاویت کے ہزار افراد کی مال معاویت کے سلسلے میں کافی مرد سے کام کر دی ہے اور اس صحن میں جلدی میں مل ایج ان  
میں قبول کیا جائے گا۔ میں اس مقدس ایج ان کے دونوں طرف کے مددگار اکیلن سے گزار دش کرنی ہوں کرو، اس قرار اور اگر  
محابیت کریں اور اس صحن میں مددگار قانون سازی میں ملی جائے ہو کہ معاویت سے غسل، رکھنے والے غریب، ہزار اور مارکنے  
لوگوں کی دادری کی جائے۔

ملک آزاد اسلامی  
2022، اکتوبر 25

امتحان کا رسی

*Author:*  
مودودی بشارت حسین  
میکرٹری<sup>ر</sup>  
قانون ساز اسلامی آزاد جمیون و تحریر

# قانون ساز اسیبلی آزاد جموں و کشمیر سیکرٹریٹ

☆☆☆

مورخہ 26 اکتوبر 2022ء بجے دن منعقد ہونے والے قانون ساز اسیبلی آزاد جموں و کشمیر کے اجلاس میں دریافت کئے جانے والے سوالات اور ان کے جوابات۔

## قلیل المهلت سوال نمبر 52

جناب سید بازل علی تقوی

ایم ایل اے کیا وزیر اکل گورنمنٹ وہ بھی ترقی و ضاحث فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع کوسل مظفر آباد میں سال 2021-22ء میں کل کتنا بحث رکھا گیا ہے؟  
(ب) یہ بحث کتنا اور کس جگہ پر خرچ کیا گیا ہے؟  
(ج) سیکم ہائے کمیں تفصیل مہیا کی جائے۔

## قلیل المهلت سوال نمبر 73

جناب عامر یاسین

ایم ایل اے کیا وزیر برقيات و ضاحث فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا سہارا گڑا شیش مکمل ہو گیا ہے اور اگر مکمل نہیں ہوا تو کب تک مکمل ہو جائے گا اور اس پر کتنی لاگت آئے گی اور یہ مکمل برقيات کا منصوبہ ہے یا اپڈیکٹ کا ہے؟  
(ب) کیا سہارا گڑا شیش سے چڑھوئی اور متحقہ علاقوں میں لوڈ شیڈنگ میں کمی آئے اور دلچسپی کا مسئلہ حل ہو جائے گا؟  
(ج) یہ گڑا شیش کتنے K.W.H کا ہے؟

## قلیل المهلت سوال نمبر 77

جناب وقار احمد نور

ایم ایل اے کیا جناب وزیر انتظامیہ و ضاحث فرمائیں گے کہ:-

- (الف) آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر مکمل سروز ایڈجیٹ جزل ایڈنٹریشن کی ٹرانسپورٹ پالیسی کیا ہے؟ تفصیل مہیا کی جائے۔  
(ب) سروز ایڈجیٹ جزل ایڈنٹریشن کے پاس اس وقت کل کتنی گاڑیاں قابل رفتار ہیں اور کتنی ناقابل رفتار ہیں؟  
(ج) سروز ایڈجیٹ جزل ایڈنٹریشن کے زیریکیت گاڑیوں کے نمبر، ماڈل، سال تحرید اور اس وقت کس کے زیر تصرف / استعمال ہیں؟ تفصیل مہیا کی جائے۔  
(د) دیگر مکمل جات / پراجیکٹ کے تحت خرید کی گئی گاڑیوں کی تعداد کیا ہے اور ان کا تصرف کیا ہے؟ تفصیل مہیا کی جائے۔  
(ر) کیا ٹرانسپورٹ پالیسی کے مفہوم کوئی گاڑی الائٹ کی گئی ہے یا زیر تصرف ہے؟ اگر ہے تو تفصیل مہیا کی جائے۔  
(ز) جون 2021ء سے ہمارہ حکومتی سطح پر کتنی گاڑیاں خرید کی گئیں، ان کی مالیت کیا ہے اور کن افراد کے زیر استعمال ہیں؟ تفصیل مہیا کی جائے۔

- (الف) آزاد حکومت، پاکستان و کشمیر حکومت برداشت جوں اپنے نظریہ امن اور امنیت سے چاری شدید رانہ بھرت پا لیسی تھے  
12 جون 1993 (صیف) ہذا اصل ہے۔
- (ب) آزاد ہموں، کشمیر و بلوک (بزرگیہ نسلیس) 1977ء کی روشنی میں سخن رانہ بھرت ہل کی گئی سے محروم زندگان  
کرام، جو اپنی خصوصی امیگرین حکومت پر بھائی تکمیر جا تکمیری صاحب امن حکومت کے ٹھاؤں سماں گرفتی حکومت  
آزاد کشمیر و بلوک برداشت کے قانون کو آزاد ہاس ختم رانہ بھرت ہل کی گئی سے زام کی جاتی ہے۔ برداشت کے پاس اس  
وقت 582 گاؤں ہاں ڈال رکاری ہیں جو مختلف عورت ہات کے پاس روزہ استعمال ہیں اور 145 گاؤں ہاں ڈال رکاری  
جس میں سے 121 گاؤں سال 2022ء میں یاداں ہو چکی ہیں جبکہ 24 گاؤں جس کی یادی کی کامروں میں رکارے۔
- (ج) حکومت برداشت کو آزاد اور تصرف کی تفصیل بلوک (صیف) ٹائل ہے۔
- (د) حکومت برداشت کو آنہ بھرت ہل کی گئی سے پہاڑیں بھارت کے لئے آزاد ہاس فوجیں کی چامیں مکمل تحدید کیمڈ ہون گئی  
زیرگرانی Development پر انہیں ہے۔
- (e) آزاد ہموں، کشمیر میں رانہ بھرت ہل کی گئی تھی 12 جون 1993ء، اسی تجھ ہذا اصل ہے۔ جوہر سو 1993ء کی آزاد ہاس  
حکومت کو ہامی سے مدد بھت دی کیا ہے۔ حکومت کو آنہ بھرت ہل کی ہامی میں موجود ہوئے گا اب اس کی وجہ میں مذکورہ  
ہذا اصل رانہ بھرت ہل کی حکومت اور اس کے بعد رانہ بھرت ہل کی ہامی ہوں گے اسی وجہ پر اسی وجہ پر اسی وجہ پر  
ہذا اصل رانہ بھرت ہل کی 12 جون 1993ء کی مسند اور میں مذکورہ ہے۔
- (f) آن ۱۶۰ گاؤں اور سالگرد یہ کیجے کے ہیں۔ مذکورہ کاؤنچس کی قیمت  
87,19,40,730/- (جس کی وجہ میں کوہاٹیں ہوں اور سات سو تھیں) اور پہنچی ہے اور روزہ استعمال اصحاب کی  
تفصیل بلوک (صیف) ٹائل ہے۔

### قللیل المهلت سوال 80

جناب چوبدری محمد یاسین

اہم اعلیٰ اے کیا اور ہمیں اکھر کیون وظاہت فرمائیں گے کہ:

- (الف) کیا یہ سوت ہے کہ آزاد کی کافی بھاک صاحب اس اور براہ اڑا کری کافی وہ ہاں جناس میں آسام ہاں موجود ہیں جو کہ کوہ  
پالا اور جن میں کافی وہ ہو رہے ہے اور جن کا کھوئیں ہیں بلکہ آسام ہاں کی خالی ہیں؟ جس کی وجہ سے ٹھاٹا، اس ابھات کا  
تعلیمی سال شائع ہونے کا کھو دیا ہے؟
- (ب) اگرچہ "الف" کا جواب ابھات میں وہ تو کامیکھومت مذکورہ اکٹھر میں شاف میا کرنے کا راہ و رسمی ہے؟ اگر حقیقی ہے
- تو کب تک؟

### قللیل المهلت سوال نمبر 88

جناب محمد احمد رضا قادری

اہم اعلیٰ اے کیا انتظامیہ وظاہت فرمائیں گے کہ:

- (الف) مختلف عورت ہات میں ترقیاتی مخصوص ہات کے لئے جو آزاد ہاس کی جاتی ہیں ان کا طریقہ کار کیا ہے؟
- (ب) اس وقت ترقیاتی مخصوص ہات کے لئے افریہ کرو گا ایس کی تعداد کتنی ہے اور ان کا تصریف کیا ہے؟ تفصیل بروایا جائے۔
- (ج) ترقیاتی مخصوص ہات کی تکمیل کے بعد ان گاؤں کا کیا استعمال اور تصریف ہوتا ہے؟

## قليل المهلت سوال نمبر 92

جناب حسن ابراہیم

ایم اول اے

کیا جتاب دو یہ مٹھا وضاحت فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ مالیات نے دکشنل ٹریننگ انٹھوٹ دا لاکوٹ کے لئے مختلف آسامیوں کی تخلیق کی منظوری دی ہے؟  
 (ب) کیا ان تو تخلیق شدہ آسامیوں پر برادر استقریبوں کی بجائے مظفر آپسے ماز من کے تاریخی جات عمل میں لائے گئے ہیں اور عمل اصلح پونچھ کے امیدواران کو ملازموں سے محروم کر دیا گیا ہے؟  
 (ج) اگر جزو "الف و ب" کا جواب اثبات میں ہو تو نہ کوہہ بالا آسامیوں پر اصلح پونچھ کے امیدواران کی استقریباں کرنے میں کیا امر مانع ہے؟ مکمل تفصیل مہیا کی جائے۔

## قليل المهلت سوال نمبر 94

جناب سردار عامر الطاف

ایم اول اے

کیا جتاب دو یہ بھی ایک پیشہ کیش میان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول ہورنے میرا کوئی اصدر معلم / پیپل اور معلسین (ریاضی، بیالوجی، کمپیوٹر سائنس) کی عدم دستیابی کے باوجود کام کر رہا ہے اور تدریسی طائف کی عدم موجودگی کے باوجود نہ کوہہ بالا سکول نے بورڈ کے امتحانات میں امتیازی رزلٹ دیا؟  
 (ب) اگر جزو "الف" کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت متذکرہ بالا سکول میں پیپل / اصدر معلم و دیگر تدریسی طائف سائنس مضامین (ریاضی، بیالوجی، کمپیوٹر سائنس) کب تک مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

## قليل المهلت سوال نمبر 95

محترمہ نبیلہ ایوب

ایم اول اے

کیا ذریعہ اتفاقیہ وضاحت فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ ریاست کے لئے طویل اعیاد منسوبہ بندی اور اس پر عملدرآمد کو تینی بنانے کے لئے چیف سکریٹری آفس میں پرائم منشہ یوری یونٹ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے؟  
 (ب) کیا یہی درست ہے کہ یہ یونٹ چیف سکریٹری آفس سے پرائم منشہ کے آفس میں منتقل کر دیا گیا ہے؟ ٹنٹنگ کی وجہات کیا ہیں؟  
 (ج) کیا یہ یونٹ ٹنٹنگ ہے؟ اگر نہیں تو اس کی وجہ کیا ہے؟  
 (د) جن Sector Specialists کا تقرر ہونا تھا ان کا تقرر نہ کیئے جانے کی وجہات کہیں سایہ ایجمنٹ تونہیں ہے؟  
 (ر) اگر جزو "الف، ب، ج، د" کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس یونٹ کو کب تک Functional کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟ تفصیل مہیا کی جائے۔

## قليل المهلت سوال نمبر 96

جناب چورہدی لطیف اکبر

ایم اول اے

کیا ذریعہ اکل گورنمنٹ ویسیا ترقی و اولپیمنٹ اقارنی مظفر آپا وضاحت فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ دربار حضرت سید جنی سائیں سیکلی سرکار کے سامنے آزادی چوکی میں جو یادگار گزشتہ حکومت نے رکائی تھی، اس کو موجودہ حکومت نے گزشتہ کیا ہے؟  
 (ب) کیا یہ یادگار کی فورم سے منظور شدہ تھی؟  
 (ج) اگر جزو "الف و ب" کا جواب اثبات میں ہو تو اس کو کھینے کے لئے کیا اس فورم سے منظوری لی گئی تھی؟ اگر جواب اثبات میں ہو تو متعلقہ منظوری اخلاص میں خیش کی جائے۔

### جناب چوہدری لطیف اکبر

اہم اعلیٰ اے

کیا وزیر اعظم اکیش ضاحیٰ فرمائیں گے کہ:-

- کیا کینٹ کالج چستر کلاس میں مختلف آسامیں پر بلاز میں کوہری کے لئے موعد 30 اپریل 2021 مشہار ہے اگر یا تو؟
- کیا ان آسامیں پر مشہار سے قبل تقریباً یہی میں ہے؟
- اگر جزو "الف اب" کا جواب اثبات میں ہو تو آزاد کشمیر کے دور راز علاقوں سے لوگوں کو مشہار کے ذریعے نیت و اثر دینے کے لئے کیا بنا یا کیا گی؟
- اور وہاں میں مشہار سے قبل خلاف قانون تقریباً کیوں مل میں لا گئیں؟ وجہات یا ان کی جائیں۔

### جواب.

- بھی ہاں، مختلف آسامیں پر بھری کے لئے مشہار موعد 20-04-2021 کو دیا گیا۔ جس کے تحت درخواستیں وصول کرنے کی آخری ہرمن 30-04-2021 مقرر تھی۔ مشہار میں باقاعدہ شراکتی بھی درج ہیں۔
- مشہار میں درج آسامیں کے خلاف مشہار سے قبل کسی بھی اسامی کے خلاف تقریبی مل میں نہیں لا گئی ہیں۔
- مشہار 21 آسامیں پر مشتمل تھا۔ جس کے خلاف پورے آزاد کشمیر کے طاوہ پاکستان سے بھی امیدواران نے اپنی درخواستیں بھیجا گئیں۔ ان آسامیں پر بھری کی کارروائی و فیکر میں کمی ہے۔ کیونکہ کالج بنداں میں بھری کے لئے حکومت کی طرف سے 02 ملکت کی بنیاد پھیل دی گئی تھیں۔ پہلی فیکر میں مشہار کی روشنی میں تحت تابعہ کارروائی بھی کروڑ ۱۰ لکھ روپے کی تقریبی احتساب میں اضافہ کیا گی۔ اس کے بعد دوسری فیکر میں مل میں لا گئی تھیں۔ جس میں 10 لکھ روپے کی تقریبی بعد از تحریری احتساب اضافہ نہیں کیا گی۔ سلیکشن برداری مل میں لا گئی تھی۔ جس کی سیکھی کیلئے جناب چief Secretary آزاد جموں و کشمیر کی سربراہی میں قائم ہے۔ کمیلی کی سفارشات پر تقریباً مل میں لا گئی تھیں۔ فیکر دو میں ہاتھ 11 آسامیں پر تحریری اتحادات منعقد کیے جائے گی۔ جس کے لئے انتداب و تحریری کی کارروائی و اس نتیجے میں مل کی جائے گی۔ حکومت کی طرف سے قائم کردہ سلیکشن کمیونیکیل اف ہے۔ طاوہ اذیں کالج کے قیام سے لے کر اب تک یہ میراجرت والے ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تعداد 47 ہے اور ان میں سے پہنچ 7 سے 8 سال تک کی سرداڑی کے حال ہیں۔
- مشہار سے قبل کوئی فیرقاتی تقریبی مل میں نہیں لا گئی ہے۔

### جناب چوہدری قاسم مجید

اہم اعلیٰ اے

کیا وزیر ترقیات ادارہ جات و صاحت فرمائیں گے کہ:-

- بھرپورہ ذمہ دار اتحادی میں بھپٹے پانچ سال میں جو اتحاد کی گئی ہیں کیا اس وقت کی حکومت نے اتحاد اور ایجنسٹ پر پابندی نہیں کاہی گئی؟
- اگر جزو "الف" کا جواب اثبات میں ہو تو اتحاد کی تفصیل ایوان کوہیا کی جائے۔
- اسلام گڑھ ملک میں اتحاد ادارہ ترقیات نے دہزادروپے کنال قبضے کیا تھا پر 2011ء میں بھرپورہ کے اجلاس میں منظوری دی گئی پھر دوبارہ اس اتحاد پر فیصلہ کیا گئی ہے اور کیا اس ملک میں ادارہ ترقیات نے کوئی ذمہ داری بھی کی ہے؟
- اگر جزو "ج" کا جواب اثبات میں ہو تو تفصیل فرمائی جائے۔

(ر) حمید آباد چکواری ہملٹ میں حکومت نے رقبہ ایارڈ کرتے وقت مقامی لوگوں سے معاهدہ نامے کے قوت 14000 روپے کنال پلاٹ لاٹ کرنے کا معابدہ کیا تھا؟

(ز) اگر جواب اثبات میں ہوتا اس کی تفصیل ایوان فراہم کی جائے نیز کیا حکومت موامِ الناس کا یہ معاملہ مل کرنے کا ارادہ کتنی ہے اور کب تک؟ نیز میر پور ڈپلومسٹ اخباری نے پہلے پانچ سال میں کتنی اراضی لیز پر دی ہے اور اس سے ادارہ ترقیات کو کتنا مالی فائدہ ہوا، تفصیل فراہم کی جائے؟

## جواب۔

(الف) میر پور ڈپلومسٹ اخباری میں پہلے پانچ سال میں جو الائمنٹ کی گئی ہیں وہ ڈپول آف اسٹیٹ ریز 1977ء کی بیان 2011ء وایک 1974ء کے تحت کی گئی ہیں۔ جناب وزیر اعظم سیکریٹریٹ کی جانب سے زیرِ کتب نمبر پی ایم ایس/ کے ایج/1877-79/2019 مورخہ 18 دسمبر 2019ء عنوانی "ادکامات جناب وزیر اعظم باہت پابندی بلدیہ ری الائمنٹ/ تبادل الائمنٹ/ ایڈجسٹمنٹ وغیرہ" پر بذیل احکامات صادر فرمائے گئے ہیں۔ "چونکہ میں نے اس معاملہ پر پابندی عائد کی ہے لہذا اس بارہ میں میر احمدی حکم تک کوئی بھی کارروائی عمل میں شامل جائے۔" ادارہ نے جناب وزیر اعظم کے احکامات پر من و عن عمل درآمد کرتے ہوئے نہ تو بلدیہ کی الائمنٹ اور نہ ہی ری الائمنٹ/ ایڈجسٹمنٹ کی ہے۔

(ب) سال 2016ء کے دورانیہ کی الائمنٹ/ ایڈجسٹمنٹ تفصیل بطور ضمیر لفہدا ہے۔ (جس کی تعداد 409 ہے)

(ج) ادارہ ترقیات میر پور خود انحصار ادارہ ہے۔ حکومت کی جانب سے کوئی مالی امداد فراہم نہیں کی جاتی۔ فی زمانہ 2000-2000 روپے فی کنال قیمت پر گلوری ایشن ادارہ کے لئے مالی بوجھ تھا۔ اس پر دیگر ہمیشہ میں رائج قیمت کو گلوظ خاطر رکھتے ہوئے ایم ڈی اے بورڈ نے اجلاس منعقدہ 02 جولائی 2018ء پانچ لاکھ روپے فی کنال لگوکی ہے۔

(د) سال 2011ء کے بعد مطابق ڈائریکٹوریٹ ورکس ایم ڈی اے اسلام گڑھ ہملٹ میں تقریباً دو کروڑ پچاس لاکھ روپے اخراجات ترقیاتی منصوبہ جات پر کیتے گئے ہیں۔

(ر) حمید آباد چکواری ہملٹ میں ماکان اراضی کے ساتھ حکومت نے کوئی معابدہ نہ کیا تھا بلکہ میر پور ڈپلومسٹ اخباری نے ماکان اراضی کو 14000 روپے فی کنال پلاٹ لاٹ کرنے کا معابدہ کیا تھا۔ معابدہ کے تحت ماکان کو الائمنٹ بھی کی گئی ہے۔ جو تاحال قابل عمل ہے۔ یہ قیمت قلعی طور پر ماکان اراضی (جن کی اراضی سیکڑ کی تعمیر کے لئے ایارڈ کی گئی تھی) کے لئے تھی۔

(ز) پہلے پانچ سالوں میں میر پور ڈپلومسٹ اخباری نے 9 عدد لیز معابدہ جات کیئے جس تدریز حاء/ پیک پرائیوریت منصوبہ جات کی تفصیل مرتب ہو کر بطور ضمیر لفہدا ہے۔

## نشاندہ سوال نمبر 82

جناب سید بارل علی ہتوی

کما درست مامدننا حفظ مائیں کے کہ:-

ایم ایل اے

(الف) کیا یہ درست ہے کہ BHU ہوریزی کی بلڈنگ جو کے زلزلہ میں تباہ ہوئی تھی، آج تک اس کی بلڈنگ کا کام عمل نہیں ہوا کا؟

ب) اگر جزو "الف" کا جواب اٹھات میں ہو تو کیا حکومت اس بلڈنگ کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اگر رکھتی ہے تو کب تک؟

### جواب.

(الف) یہ بات درست ہے کہ BHU ہوتی ہی کی عمارت جو کہ زوال 2005ء میں تباہ ہوئی تھی، کا تعمیراتی کام مکمل نہ ہوا ہے۔ بطور مثال موصولہ پورٹ ہمہ تم صاحب ڈی آر یو مظفر آباد مورخ 25 اکتوبر 2021ء بی انج یو ہوتی ہی کے تعمیراتی کام کا آغاز مورخ 23 جون 2019ء کو ہوا۔ ڈی آر یو نے عمارت کو مورخ 22 جون 2021ء کو مکمل کرنا تھا اس عمارت کے PC-1 کی ابتدائی لاگت 13.181 میلین روپے تھی جو کہ Revised PC-1 کے مطابق 23.430 میلین روپے طے پائی۔ اب تک عمارت کا 52% کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ 48% کام ابھی بھایا ہے۔ تعمیراتی کام کی موجودہ صورت حال چھپت ہیں لیوں تک مکمل ہے۔ بطور مثال پورٹ DRU کام بند ہے اور بندش کی وجہ فتنہ کی عدم دستیابی ہے۔

(ب) متعلقہ محکمہ کو فتنہ کی دستیابی پر تذکرہ بی انج یو کا تعمیراتی کام مکمل کیا جاسکتا ہے۔

نشاندہ سوال نمبر 103

جناب شاہ غلام قادر

ایم ایل اے

کیا دریافت گامیہ و ضاحت فرمائیں گے کہ:-

(الف) جولائی 2021ء تا حال حکومت نے کتنی نئی گاڑیاں خرید کی ہیں اور کون کون سی گاڑیاں خرید کی گئی ہیں، کی تفصیل مہیا کی جائے؟

(ب) نئی خرید کی گئی گاڑیوں کی مالیت کیا ہے، نیز کن کن محکمہ جات کے لئے گاڑیاں خرید کی گئی ہیں اور کن آفسران کے زیر استعمال ہیں، کمکل تفصیل مہیا کی جائے؟

### جواب.

(الف) حکومت آزاد کشمیر نے جون 2021ء تا حال 160 گاڑیاں / موٹرسائیکلز خرید کیے ہیں۔ تفصیل بطور ضمیر "ب" اف بڑا ہے۔

(ب) جون 2021ء تا حال خرید کی گئیں گاڑیوں کی قیمت -/ LA مظفر آباد-1 میں قائم BHU لیاں پیاں، ہیرکوٹی، بیل، راجہیاں، سید پور، راجکوٹ، بھیڑی، بدروہ حمینگ، گھیارہ، بلگری، کیلگری، کونکاں، سرلیچار، اور RHC کہوڑی، وہنی کیلگری اس میں ادارہ و انسماڑ میں عمل کی فہرست مہیا کی جائے تاکہ معلوم کیا جاسکے کہ کون سے ملازم غیر حاضر ہیں؟

نشاندہ سوال نمبر 123

جناب سردار محمد جاوید

ایم ایل اے

کیا دریافت گام و ضاحت فرمائیں گے کہ:-

(الف) رقم کے حلقہ انتخاب 27-LA مظفر آباد-1 میں قائم BHU لیاں پیاں، ہیرکوٹی، بیل، راجہیاں، سید پور، راجکوٹ، بھیڑی، بدروہ حمینگ، گھیارہ، بلگری، کیلگری، کونکاں، سرلیچار، اور RHC کہوڑی، وہنی کیلگری اس میں

ادارہ و انسماڑ میں عمل کی فہرست مہیا کی جائے تاکہ معلوم کیا جاسکے کہ کون سے ملازم غیر حاضر ہیں؟

(ب) تذکرہ ہلا اہتمال حاء میں فی مہتمال سالانہ کتبی رقم کی ادویات مہیا کی جاتی ہیں؟

(ج) تذکرہ ہلا اہتمال حاء میں تعینات اکٹر کہاں کہاں آن ڈیجی ہیں اور کس احتاری نے آن ڈیجی کر رکھا ہے؟  
آن ڈیجی اکام مہیا کیے جائیں۔

(د) تذکرہ ہلا اہتمال حاء کے جریدہ دفتر جریدہ ملازم میں کی بھٹ کالی ہی مہیا کی جائے۔

الف) 1-BHU لیاں پیاس میں بذیل عملہ تعینات و حاضر ہے۔

سول میڈیکل آفیسر میڈیکل آفیسر قبیل ازیں تعینات تھے جنہوں نے موعد 30-09-2022 کو ایڈھاک سروس سے استعفی دے دیا ہے۔ تحت ضابطہ تقرری عمل میں لاٹی جائے گی۔ بذریعہ تبادلہ تعیناتی کام عاملہ زیر کار ہے۔ محمد علیس جونیئر میکنیشن میڈیکل / اشفاق حسین مغل جونیئر میکنیشن میڈیکل، جاوید خان مغل جونیئر میکنیشن میڈیکل / سرت بی بی جونیئر میکنیشن ایمی ایچ / گورنمنٹ الیکٹرونیکس پروینیو کیسری بی آئی / وقار علی دکسی نیڑا / محمد آصف ائینڈنٹ / شاہزاد ایم ایچ / عبدالرشید سکیورٹی گارڈ / نیفغان یونیورسٹی فیصلہ ائینڈنٹ / احمد بی بی فیصلہ ائینڈنٹ / شہم انخر LHV ایم ایچ / ایم ایچ پروگرام / نازیہ جاوید CMW / رحتاج بی بی CMW ایم ایچ پروگرام / شفت کوثر CMW / شازیہ بشیر داسیہ ایم ایچ پروگرام حاضر و تعینات ہیں۔

2-BHU ہیر کوٹی - نذکورہ بی ایچ یومیں کی ایم او کی کوئی آسامی منظور شدہ نہ ہے۔ جس کی تخلیق کے لئے حکام بالآخر کیک کی جا چکی ہے نیز دیگر عملہ میں شبیر احمد جونیئر میکنیشن میڈیکل / راجہ رحمت جونیئر میکنیشن پروینیو کیسری بی آئی / گفرار احمد ائینڈنٹ اور نجحہ حید CMW حاضر و تعینات ہیں۔

3- ہل BHU ہل میں تعیناتی کے لئے بالآخر پر عاملہ زیر پر اسیں ہے۔ علاوه ازیں قاضی حقنا الرحمان جونیئر میکنیشن میڈیکل / روہی احسان میکنیشن PHC (MCH) / ملک محمد اخشم جونیئر میکنیشن پروینیو کیسری EPI / عفت بی بی فیصلہ ائینڈنٹ / محمد فاروق سکیورٹی گارڈ اور خوشحال خان سینٹری درکر حاضر و تعینات ہیں۔

4- سول ڈپٹری راجہیاں - CD میں ڈاکٹر کی آسامی کی Provision موجود ہے تا ہم دیگر شاف میں جزو میر جونیئر میکنیشن میڈیکل / شہزاد احمد دکھنیزیر / راجہ بی بی فیصلہ ائینڈنٹ اور گلشن فرید CMW تعینات و حاضر ہیں۔ نیز نذکور CD کی جونیئر میکنیشن ایم ایچ سماۃ زادہ ڈار جو بیار ہیں، کو حسب استدعاع اعارضی طور پر ہمراہ CD دولائی مامور کیا گیا ہے جس کی ماموری اگلے ستم کرتے ہوئے موصوف کو CD راجہیاں حاضری کیلئے کارروائی عمل میں لاٹی جائے گی۔

5-BHU سید پور: بی ایچ یوسید پور میں ڈاکٹر جزرہ ملک CMO تعینات کیتے جا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ نذکورہ بی ایچ یومیں محمد فرید مغل جونیئر میکنیشن میڈیکل / نائل ایوب جونیئر میکنیشن پر اگری بیانات کیسر ایم ایچ / محمد ارشد جونیئر میکنیشن پروینیو کیسری آئی بی بی / ایم سجاد ائینڈنٹ، محمد شہزاد ائینڈنٹ / سعدیہ بی بی فیصلہ ائینڈنٹ / غلام خاتون والی / سائز والی اور مریم ارشاد والی، صبحہ ارشاد عہدی لیڈی ایچ ایچ سپر و ایزی رو ٹکلی رشید CMW اور تہذیب بی بی والی ایم ایچ پروگرام حاضر و تعینات ہیں۔

6-BHU ماہکوٹ میں لیڈی ڈاکٹر سیدہ آمنہ گیلانی کو تعینات کر دیا گیا ہے۔ نیز نذکورہ بی بی ایچ یومیں سرف ایک آسامی سکیورٹی گارڈ کی منظور شدہ ہے جس پر محمد گلیل سکیورٹی گارڈ تعینات ہے یعنی آسامیاں سرے سے ٹالن / منظور شدہ ہیں۔

7-BHU بھیلو: لیڈی ڈاکٹر زادہ یوسف FMO تعینات و حاضر ہیں۔ اس کے علاوہ میر محمد قمی میکنیشن میڈیکل / شیخ اسٹاند جونیئر میکنیشن / امیری بیانات کیسر ایم ایچ / محمد فیض ائینڈنٹ / پروین بی بی فیصلہ ائینڈنٹ / محمد ارشاد سینٹری درکر / محمد فان سینٹری درکر / محمد جاد سکیورٹی گارڈ تعینات و حاضر ہیں۔

**8- آرائچی بٹ ورہ میں ڈاکٹر کی دو آسامیاں منظور شدہ ہیں جن میں سے ایک CMO بی۔ 17 اور دوسری SMO بی۔ 18، فیصلہ میڈیکل آفیسر بی۔ 17 کی آسامی پر قبضہ ازیں لیڈی ڈاکٹر شاہینت اقبال FMO (ایمھاک) تعینات تھیں جو موخر 25.07.2022 کو ڈیپل سے غیر حاضر ہوئیں انہیں تحت ضابطہ بسیار لوگوں حاضری کے اول، دوئم، سوم جاری کیئے گئے مگر وہ حاضر نہ ہوئیں با بعد موصوف کی ایمھاک سروں کے خاتمہ کے لئے عکوفی منظوری کے لئے تحریک کی جا چکی ہے۔ اس کے علاوہ سینئر میڈیکل آفیسر بی۔ 18 کی آسامی پر لیڈی ڈاکٹر شاہینت ایاس تعینات تھیں جو زیر تربیت ہیں۔ موصوف کا تربیتی دوران یہ آخری مرحلہ میں ہے جوں ہی تربیت کمل ہوئی تو وہ اپنی جائے تعیناتی پر حاضر ہو جائیں گی نیز دیگر شاف میں عبدالرحمن ملک ٹکنیشن میڈیکل / روپیہ نقوی جو نیز ٹکنیشن پر انہی کی تکمیل ایمھاک / سامم گزار LHV ایم این سی ایچ پر ڈرام / عبدالرحمن ایمھاک / تاقب ازان ایمھاک / عبدالقدیر ایمھاک / شاذی آتاب وائی ایم این سی ایچ پر ڈرام / رقبا اعجاز دائی / امرین مثل دائی تعینات و حاضر ہیں۔**

**9- FA** محینگ میں شاہد حسین جو نیز ٹکنیشن میڈیکل و محمد آصف مثل ایمھاک تعینات و حاضر ہیں۔ شاہد کی حال ہی میں ترقیابی ہوئی ہے جس کے تبادل JTJ کی تعیناتی عمل میں لائی جائے گی۔

**10- سول ڈپٹری گھمہ رہ ڈاکٹر کی آسامی منظور شدہ نہ ہے جس کی تخلیق کے لئے تحریک کی جا چکی ہے دیگر شاف میں منظور ہمہ جو نیز ٹکنیشن میڈیکل / ناصر اشرف سکرپٹی گارڈنی / سائیں گھمہ ایمھاک / خوبی محمد ویم / پکی نیز تعینات و حاضر ہیں۔**

**11- بلگراں** میں مکمل کا باقاعدہ منظور شکوئی FAP / بی ایچ یونہ سے البتہ عارضی طور پر ایک FAP ماحصلہ بلگراں کا لج دی گئی ہے جہاں ایک ڈپٹری اور ایک ایمھاک ایمھاک تعینات و حاضر ہیں۔

**12- BHU** کمل گراں CMO کی آسامی خالی ہے بقیہ عملہ میں بشری فرید کیونٹی مدد اونٹ / بشارت ایمھاک / ساعہ بی بی دائی / محمد نصیر خان نائب قاصد / محمد رفیق سینڈری درکار و انتقال حسین سکرپٹی گارڈ تعینات و حاضر ہیں۔

**13- BHU** گولہاں میں ڈاکٹر کی آسامی منظور شدہ نہ ہے۔ عبداللطیف ہارونی جو نیز ٹکنیشن میڈیکل / ثریاں بی کمل ایمھاک / محمد شفیق جو نیز ٹکنیشن سینڈری / حان صدر سینڈری درکار تعینات و حاضر ہیں۔

**14- BHU** سری چہ نذکورہ بی ایچ یونہ میں ڈاکٹر کی آسامی منظور شدہ نہ ہے جس کی تخلیق کے لئے تحریک کی ہوئی ہے نیز بقیہ عملہ میں مسروولی الرحمن ابجم جو نیز ٹکنیشن میڈیکل / محمد جاوید جو نیز ٹکنیشن پر دنیوی کیترائی بی آئی / رابدندیم اقبال ایمھاک / رحیم بی بی فیصل ایمھاک / عطر جان لیڈی ہیلتھ درکار و زیر بی بی بی لیڈی ہیلتھ درکار تعینات و حاضر ہیں۔ سری چہ کی LHV سماںہ نوریہ جی بنیں بی ایچ یونہ اشرفیت مامور ہے۔

**15- RHC** گھوڑی میں ڈاکٹر کی تمن آسامیاں منظور شدہ ہیں جن کے خلاف لیڈی ڈاکٹر شاہستہ عزیز جی SMO، ڈاکٹر طاوش بیہری ایم اولیڈی ڈاکٹر، رابدندیم لفڑی سینڈری میڈیکل سرجن حاضر و تعینات ہیں اس کے علاوہ چیف ٹکنیشن میڈیکل شفیق احمد / ریاض احمد چیف ٹکنیشن ریاض احمدی اور طاہر محمد قریشی سینڈری میڈیکل / خوبی علی ٹکنیشن میڈیکل / رابدندیم ایمھاک / ریاض احمد ٹکنیشن میڈیکل / ملک محمد عمان جو نیز ٹکنیشن میڈیکل / راجہ عاصم خان جو نیز ٹکنیشن پر دنیوی کیترائی بی آئی / عزیز الرحمن

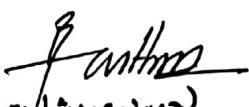
جونیزیر ٹکنیشن ڈپٹیل عبدالغفور جونیزیر ٹکنیشن سرجیکل (حال غیر حاضر جس کے خلاف غیر حاضری کی پاداشت میں کارروائی زیر کا  
رہے) / مسٹر سرمد درانی جونیزیر ٹکنیشن لی بی / پردوی / ساجده خاں LHS / نبیل قریشی الائچر ٹکنیشن / راجہ عدل خان ڈرائیور / راجہ  
معصود خان ڈرائیور / حبوب الرحمن گک / محمد اکرم اعوان ائینڈٹر / عبدالطیف ائینڈٹر / راجہ امجد خان سکرولی گارڈ / ٹھنڈے الطاف  
احمد سینٹری ورکر / امیر النساء فیصل ائینڈٹر / مسٹر عباسی فیصل ائینڈٹر / اقرار امجد فیصل ائینڈٹر / تاہید شاہ LHV ایم ایں سی ایچ  
پروگرام / رفتہ رشید LHV ایم ایں سی ایچ پروگرام / کوثر اقبال فیصل ائینڈٹر / امیں ایں سی ایچ پروگرام / واحد خان سکرولی گارڈ  
امیں ایں سی ایچ پروگرام حاضر و تعینات ہیں۔

16- آرائچی دھنی میں ڈاکٹر تمیں ڈاکٹر زکی آسامیاں منظور شدہ ہیں دو ڈاکٹر تعینات ہیں۔ نیز میں ڈاکٹر راجہ الطاف اور ڈاکٹر  
سرور صابر کے علاوہ لیڈی ڈاکٹر علیہ اشرف ڈپٹیل سرجن حاضر و تعینات ہیں اور مہاجر کپ آرائچی دھنی کی سینٹر میڈیکل  
آفیسر لیڈی ڈاکٹر مصباح مصطفی FWO ایم ایچ مظفر آباد زیر تربیت ہیں۔ علاوہ ازیں دیگر عالم محمد سعید قریشی جونیزیر ٹکنیشن  
میڈیکل / محمد رفیق عثمانی جونیزیر ٹکنیشن سرجیکل / منصور ساغر جونیزیر ٹکنیشن لی بی / راجہ ثار خان جونیزیر ٹکنیشن پروڈینٹر کیسٹر ای پی  
آنی / طارق عزیز جونیزیر ٹکنیشن ڈپٹیل / دلپذیر احمد الائچر ٹکنیشن / فرحت ثار LHS ڈپٹیل پروگرام / سعد یہ کنول LHV اگلن بی  
لی بی LHV ایم ایں سی ایچ پروگرام / سید مسلم شاہ ڈرائیور / محمد رفیق ائینڈٹر / سکندر بی بی فیصل ائینڈٹر / ملک محمد ارشد سکرولی  
گارڈ / محمد نصیر خان سینٹری ورکر ارشاد ائینڈٹر، زاہد حسین ائینڈٹر / خیاء الرحمن عباسی جونیزیر ٹکنیشن میڈیکل / بحیله سعید نبو  
ٹریننگ اسٹرنٹ / عبد الرضا پیڈین فیصل ائینڈٹر / نہیں نقوی CMW حاضر و تعینات ہیں۔

ب) ضلع ہذا کے لئے مجموعی ادویات طبی مرکز مبلغ 2100000/- روپے جس میں آرائچی دھنی ایچ یوز اسول  
ڈپٹری / فرست ایڈ پوسٹ میں وغیرہ شامل ہیں جن میں BHUs و RHCs کو ماہانہ و سہہ ماہی و شش ماہی کوٹھ اور سول  
ڈپٹری اور فرست ایڈ پوسٹ حاکم کو سہ ماہی کوٹھ جات کے تقابل سے ایشوکی جاتی ہیں۔

ج) RHC بٹ درہ سے ڈاکٹر شاہ مالہ الیاس SMO زیر تربیت ہیں۔ البتہ دہاں علیحدہ ایک ایڈھاک ڈاکٹر کی تعینات کے لئے  
کارروائی کی جائے گی۔ اس کے علاوہ RHC دھنی سے لیڈی ڈاکٹر مصباح مصطفی مغل CMH مظفر آباد زیر تربیت  
ہیں۔ وہاں مقابل ایڈھاک ڈاکٹر تعینات کیا جا چکا ہے۔

د) بجٹ کا پی کی مصدقہ نقل بشوں منظور شدہ آسامیاں جریدہ / غیر جریدہ لفڑا ہے۔

  
 (جوہدری بشارت حسین)  
 سکرولی  
 قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر

مظفر آباد۔  
 25 اکتوبر 2022ء  
 [استینڈنٹ میں کامی]۔